

ناروے روزمرہ کی معمول زندگی میں خصوصی تیاری کے ساتھ آگے کی جانب بڑھ رہا ہے

حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ ناروے ہفتہ 25 ستمبر کو 16.00 بجے بڑھتی ہوئی تیاریوں کے ساتھ معمول کی روزمرہ زندگی میں منتقل ہو جائے گا۔

- وزیراعظم ایرنا سولبرگ نے کہا، انفیکشن کی شرح کم ہو رہی ہے۔ ہسپتال میں داخلوں میں کمی ہوئی ہے۔ کچھ ہفتوں میں ہم توقع کر رہے ہیں کہ آبادی کا ایک بڑا حصہ مکمل طور پر ویکسین شدہ ہو گا۔ ادارہ برائے صحت عامہ کا کہنا ہے کہ اس بات کا امکان بہت کم ہے کہ بیماری پھر سے بے قابو ہو جائے گی، بیماری کا شدید دباؤ ہوگا یا شعبہ صحت کی صلاحیت کو خطرہ ہوگا۔ اس لیے ہم روزمرہ کی عام زندگی کی طرف لوٹ سکتے ہیں۔ ہم زیادہ سے زیادہ انفیکشن کنٹرول کے اقدامات کا خاتمہ کریں گے۔

محکمہ برائے صحت اور ادارہ برائے صحت عامہ (ایف ایچ آئی) نے ستمبر / اکتوبر کے مہینے کے اختتام پر بڑھتی ہوئی تیاریوں کے ساتھ معمول کی روزمرہ زندگی میں جانے کی سفارش کی ہے۔ اس ہفتے پیش رفت کو قریب سے دیکھنے کے بعد ، حکومت نے 25 ستمبر بروز ہفتہ چار بجے سے بڑھتی ہوئی تیاریوں کے ساتھ معمول کی روزمرہ زندگی میں جانے کا فیصلہ کیا ہے۔

- بے شک روزمرہ کی زندگی بہت سوں کے لیے معمول پر آجائے گی، لیکن عالمی وباء ابھی ختم نہیں ہوئی۔ لوگ اب بھی بیمار ہو سکتے ہیں اس لیے بہت ضروری ہے سب ویکسینیشن کروائیں۔ علاوہ ازیں معاشرے میں زیادہ تیاری رکھی جائے گی اور صورتحال بدلنے کی صورت میں فوری طور پر اقدامات کو استعمال میں لایا جاسکے گا۔ اگر وباء پھیلنے سے صحت کی خدمات کی صلاحیت کو مسئلے کا سامنا ہوتا ہے تو بلدیات رد عمل میں اہم کردار ادا کرتی رہیں گی۔ سولبرگ نے واضح کیا۔

یہ قواعد اور مشورے معمول کی روزمرہ زندگی میں بڑھتی ہوئی تیاری کے ساتھ لاگو ہوتے ہیں

جب ہم ایک عام روزمرہ کی زندگی کی طرف لوٹیں گے تو، تمام اندرون ملک پابندیاں ہٹ جائے گی کوویڈ-19 سے بیمار ہونے کی صورت میں آنسو لیشن کی ضرورت کو چھوڑ کر، تمام باتوں کا اطلاق 25 ستمبر بروز ہفتہ شام چار بجے سے ہوگا۔

- میٹر کا تقاضہ لاگو نہیں ہوتا۔ ہم پہلے کی طرح اکٹھے ہو سکتے ہیں۔ ہم تقاریب میں تعداد کی پابندی ختم کر رہے ہیں۔ اب میز پر کھانا پیش کرنے اور داخلہ کے وقت کی پابندی بھی ختم ہو گئی ہے۔ سولبرگ نے کہا۔

اگر آپ کو سانس کے انفیکشن کی علامات ہوتی ہیں تو پھر بھی آپ کو ٹیسٹ کرانا چاہیے۔ یہ ویکسین شدہ پر بھی لاگو ہوتا ہے۔

اگر آپ کو کورونا ہو جاتا ہے، تو آپ خود کو الگ تھلگ کر لیں تاکہ دوسروں کو بیماری نالگے۔ یہ ایک سفارش نہیں، بلکہ اصول ہے جسکی خلاف ورزی کرنے کی صورت میں جرمانہ ہوگا۔ اس بات کی سفارش کی جاتی ہے غیر ویکسین شدہ افراد جو کسی کے ساتھ رہتے ہیں جنہیں بیماری ہو گئی ہے، وہ اپنا ٹیسٹ کروائیں یا قرنطینہ میں چلے جائیں۔ یہ اس بات سے قطع نظر ہے کہ آپ پر علامات ظاہر ہوتی ہیں یا نہیں۔ دوسرے قریبی روابط داروں کو قرنطینہ میں جانے کی ضرورت نہیں۔ لیکن ٹیسٹ کروا لینا چاہیے۔

- ہم ان مشوروں کو بھی قائم رکھیں گے جن سے ہم اچھی طرح سے واقف ہو چکے ہیں: ہاتھوں کو اکثر صاف کریں، کھانستے وقت کاغذی رومال یا کہنی کا استعمال کریں اور اگر ہم بیمار ہیں تو گھر پر ہی رہیں سولبرگ نے کہا۔

اگرچہ صنعت کے معیارات اور انفیکشن کنٹرول گائیڈز کی اکثریت اب ختم کر دی گئی ہے، وہ کمپنیوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہے کہ وہ اچھے انفیکشن کنٹرول کے اقدامات کو برقرار رکھیں، تاکہ صارفین کو، مثال کے طور پر، جراثیم کش محلول تک رسائی حاصل ہو۔

- ہم اسکولوں اور بارنے ہاؤس کے لیے ابھی ٹریفک سگنل ماڈل رکھیں گے۔ اگر بلیڈیات انفرادی طور پر یہ سمجھتی ہیں کہ انفیکشن کی صورتحال مقامی اقدامات کے بارے میں فیصلے کرنے کی ضرورت کی نشاندہی کرتی ہے، تو ٹریفک لائٹ ماڈل اچھی رہنمائی فراہم کرے گا۔ طالب علموں کو زیادہ سے زیادہ عام روزمرہ کی زندگی فراہم کرنا بہت ضروری ہے۔ اگرچہ ویکسینیشن حاصل کرنے والوں کی تعداد بڑھ رہی ہے، پھر بھی ایسی صورتحال کھڑی ہو سکتی ہے جہاں مقامی اقدامات کی ضرورت پیش آ سکتی ہے، وزیراعظم نے واضح کیا۔

- لیکن قصہ مختصر: اب ہم عام زندگی گزار سکتے ہیں، سولبرگ نے زور دیا۔

## حکمت عملی میں ترامیم

اب تک ، حکومت کی حکمت عملی میں وبائی امراض پر قابو پانا ایک بڑا مقصد تھا۔ لیکن چونکہ بہت سے لوگوں کو ویکسین دی جا چکی ہے ، اب اس کے دیگر جائزے زیر غور ہیں کہ وبائی امراض کو قابو میں رکھنے کے لیے کیا ضرورت ہے۔ بڑھتی ہوئی تیاریوں کے ساتھ ایک عام روزمرہ زندگی میں تبدیلی کا مطلب یہ ہے کہ ناروے کنٹرول کی حکمت عملی سے ہنگامی تیاری کی حکمت عملی کی طرف بڑھ رہا ہے۔

- حکومت کی حکمت عملی کا نیا ہدف یہ ہے کہ وبائی امراض کو بیماریوں کے ایک اہم بوجھ اور بلدیات اور ہسپتالوں کی صلاحیت پر دباؤ ڈالنے سے روکا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ لوگوں کو زیادہ سے زیادہ عام روزمرہ کی زندگی میسر ہو۔ عوامی خدمات کو مدافعتی سطح پر فراہم کیا جانا چاہیے اور معیشت کو محفوظ رکھنا چاہیے ، ایسا کہنا تھا صحت و نگہداشت کی خدمات کے وزیر بینٹ ہوتئی کا۔

یہ چار نکات اس وقت استعمال کیے جائیں گے جب حکام اس بات کا اندازہ لگائیں گے کہ ہمیں بیماریوں کے کتنے زیادہ بوجھ سے نمٹنا ہے:

- اسپتال میں کتنے افراد داخل ہیں
- شعبہ انتہائی نگہداشت میں کتنے افراد ہیں
- اسپتال میں داخل افراد کی عمروں میں کتنا فرق ہے
- بلدیات کی گنجائش

کوویڈ-19 کی شرح تعداد آگے کم اہم ہوتی جائے گی، جبکہ مجموعی بوجھ ، جس میں انفلوئنزا اور آریس وائرس بھی شامل ہے ، زیادہ فیصلہ کن ہوگا۔

## آگے کی تیاری

- ہم انفیکشن پر قابو پانے کے بیشتر قومی اقدامات کو ختم کر رہے ہیں ، اور بلدیات پر مرکزی ذمہ داری ہوگی کہ اگر حالات کا تقاضا ہو تو وہ اقدامات نافذ اور مقامی قوانین کو لاگو کر سکتی ہیں۔ انفیکشن کے مہم اور بڑے پیمانے پر پھیلنے کی صورت میں جس سے بلدیاتی اداروں کی صلاحیت کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے ، تو ایسی صورت میں مثال کے طور پر ، خاص کمزور گروہوں ، جیسے بوڑھوں اور بیماروں کے لیے اقدامات متعارف کروانا ضروری ہو سکتا ہے۔ ہم نے بلدیات کے ساتھ اچھا مکالمہ کیا ہے ، اور انہیں زبانی اور تحریری طور پر مطلع کیا ہے کہ اگر ضروری ہو تو انہیں مقامی قواعد و ضوابط متعارف کرانے کے لیے تیار رہنا چاہیے ، ہونٹنی نے زور دیا۔

بلدیات کو ٹیسٹ کی تیاریاں مکمل رکھنی چاہیے۔ انہیں فی ہفتہ 10 فیصد آبادی میں ریپڈ ٹیسٹ تقسیم کرنے کے قابل ہونا چاہیے ، فی ہفتہ 1 فیصد آبادی کو جانچنے کی صلاحیت ہونی چاہیے اور ایک ہفتے کے نوٹس پر ٹیسٹ کی گنجائش 5 فیصد تک بڑھانی ہوگی۔ انہیں ہر ہفتے دو لاکھ خوراکیوں کے برابر ویکسینیشن کی گنجائش بھی برقرار رکھنی ہوگی اور ایک ہنگامی منصوبہ ہونا چاہیے جس کی وجہ سے چار ہفتوں کے اندر صلاحیت میں نمایاں اضافہ ممکن ہو سکے۔

علاقائی صحت کے حکام کے پاس منصوبہ بندی ہونی چاہیے کہ ایک ہی وقت میں بہت سے مریض کو ویڈ-19 اور دیگر متعدی بیماریوں کے ساتھ داخل ہو سکتے ہیں ، اور لیبارٹریوں میں اچھی تجزیہ کی صلاحیت اور ملازمین میں بیماری کی عدم موجودگی کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

- قومی سطح پر ، ہمارے پاس نگرانی کے اچھے نظام ہوں گے جو تیزی سے وباء کے پھیلنے اور نئے وائرس کی مختلف حالتوں کا پتہ لگائیں گے ، لیکن ظاہر ہے بلدیات کو مقامی طور پر بھی نگرانی کرنی ہوگی۔ یہ سب کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ہے۔ حکومت نے کہا ہے کہ ہمیں کم از کم سال کے اہتمام تک کے لیے اس تیاری کو برقرار رکھنا چاہیے۔ ہم تجویز کرتے ہیں کہ سال کے آخر تک حکمت عملی پر نظر ثانی کی جائے۔ لیکن ہر ایک کو 2022 کے موسم سرما کے دوران بڑھتی ہوئی ہنگامی صورتحال کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ حکومت نے بلدیاتی سیکرٹری کو یقین دلایا ہے کہ ان کے معاوضہ اخراجات ریاست کی طرف سے جاری رکھے جائیں گے ، ہونٹنی نے کہا

**قومی مشورے اور قواعد جو عام روزمرہ کی زندگی میں بڑھتی ہوئی تیاری کے ساتھ لاگو ہوتے ہیں**

جب حکام کے مشورے اور قواعد بنیادی طور پر ختم ہو جائیں گے ، تو ہر فرد اپنے لیے انتخاب کر سکتا ہے کہ وہ کیا خطرہ مول لینا چاہتا ہے اور کون سے اقدامات پر عمل کرنا چاہتا ہے۔ قومی کونسلوں یا قواعد جیسے اقدامات کا خاتمہ افراد کو

اپنے لیے اعلیٰ سطح کے تحفظ کا انتخاب کرنے سے نہیں روکتا۔ مثال کے طور پر، وہ لوگ جو سانس کے انفیکشن سے زیادہ تحفظ چاہتے ہیں وہ دوسروں سے زیادہ فاصلہ رکھنے کا انتخاب کر سکتے ہیں اور یہاں تک کہ چہرے کے ماسک بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

### مشورے اور اصول

### اقدامات

ہاتھوں کی حفظان صحت	ہاتھوں کو اکثر دھوئیں۔ صابن اور پانی کا استعمال کریں یا الکحل والا جراثیم کش محلول
کھانسی کے خلاف حفظان صحت	کاغذی رومال یا کہنی استعمال کریں جب آپ کھانسیں یا چھینکیں۔ رومال پھینک دیں اور ہاتھ دھوئیں
سانس کی علامات پر مشورہ	سانس کی نئی علامات کے بارے میں مشورہ (بخار، کھانسی، گلے کی سوزش، بو اور ذائقہ کے احساس میں کمی، خراب حالت عام حالت):
	<ul style="list-style-type: none"> <li>• گھر پر رہیے</li> <li>• کوویڈ-19 کا ٹیسٹ کروائیں۔ یہ سب سے پہلے نوجوانوں اور بڑوں پر لاگو ہوتا ہے۔ والدین کی مشاورت سے بچوں کی جانچ پر غور کیا جا سکتا ہے، مثال کے طور پر اگر تصدیق شدہ کیس سے قریبی رابطے کے بعد بچہ نئی علامات ظاہر کرتا ہے۔</li> </ul>
	کب ملازمت، اسکول وغیرہ واپس جا سکتے ہیں:
	<ul style="list-style-type: none"> <li>• واپس جانے سے پہلے نوجوانوں اور بڑوں کا منفی کوویڈ-19 ٹیسٹ ہونا لازمی ہے۔</li> <li>• اگر علامات ایک دن گزرنے کے بعد مکمل طور پر ختم ہو جائیں تو واپس ملازمت اور اسکول جا سکتے ہیں۔</li> </ul>

- مسلسل علامات کی صورت میں ، گھر پر رہنا چاہیے جب تک کہ عام حالت اچھی نہ ہو ، علامات میں کمی ہو اور 24 گھنٹوں سے بخار سے نہ ہو ، بنا کسی بھی بخار کم کرنے کی ادویات کے بغیر۔ زیادہ تر مواقع پر ایک دو دن گھر پر رہنا چاہیے
- سنگین یا مسلسل علامات کی صورت میں ، ڈاکٹر سے رجوع کریں

جب آپ کے کوویڈ-19 کا منفی نتیجہ آجائے ، اور علامات معمولی ہوں اور عام صحت پر اثر نہ پڑا ہو ، تو گھر پر رہنے کی ضرورت نہیں۔ نوجوان اور بڑے واپس ملازمت / اسکول جاسکتے ہیں جب وہ بہتری کی طرف ہوں یا اسی دن جب ٹیسٹ لیا گیا ہو اور جانچ مبہم یا ہلکی علامات ظاہر کرتی ہو۔ آپ اسکول اور ملازمت پر واپس جاسکتے ہیں اگرچہ علامات ہوں جیسے کہ بہتی ناک یا ہلکی کھانسی۔ صحت کے عملے اور بعض دوسرے پیشہ ور گروہوں کے لیے علیحدہ مشورے لاگو ہو سکتے ہیں۔

خاص طور پر بارنے ہاگے اور پرائمری اسکول کی عمر کے بچوں کے لیے:

وہ بچے جن کی ناک بند یا بہتی ہو یا جنہیں سانس کی دائمی علامات ہیں انہیں گھر پر رہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جن بچوں میں نئی علامات ظاہر ہوں جیسے کہ بخار، کھانسی، گلہ کی خرابی اور عام صحت میں کمی، انہیں گھر رہنا چاہیے، لیکن بہتری کی صورت میں اسکول / بارنے ہاگے جاسکتے ہیں۔ یہ کچھ علامات ہونے کے ساتھ بھی لاگو ہوتا ہے جیسے کہ بہتی ناک یا ہلکی کھانسی۔

ٹیسٹ / جانچ کے لیے سفارش کی جاتی ہے کہ:

- تمام افراد جنہیں نئی سانس کی یا کوویڈ-19 کی علامات ظاہر ہوں، قطع نظر ویکسین کی

حیثیت کے

- بغیر ویکسین کے اہل خانہ یا اسی طرح متاثرہ کے قریبی

- باقی کے بغیر ویکسین والے قریبی روابط دار

باقاعدہ توسیعی ٹیسٹ ختم کیا جا رہا ہے۔ وقت کی محدود باقاعدہ جانچ کے استعمال کا وباء کے حالات میں جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ اگر وباء بڑے پیمانے پر پھیلتی ہے تو ایف ایچ آئی کی پیشہ ورانہ رہنمائی کے

مطابق باقاعدہ جانچ مناسب ہو سکتی ہے۔ اس مقصد کے لیے ، سیلف ٹیسٹ (گھر پر خود جانچ کرنا) تجویز کردہ ٹیسٹ کا طریقہ ہے۔

اگر آپ سیلف ٹیسٹ پر مثبت نتیجہ حاصل کرتے ہیں تو ، ٹیسٹ کے نتائج کی تصدیق کے لیے پی سی آر ٹیسٹ لینے کی سفارش کی جاتی ہے۔

آئسولیشن بیماری میں یہ ایک تقاضہ ہے کہ جن افراد میں کوویڈ-19 سے متاثرہ ہونے کی تصدیق ہوتی ہے انہیں خود کو الگ تھلگ کرنا ہوگا۔ یہ ویکسین شدہ پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ خود کو الگ تھلگ کرنے کا مطلب ہے اپنے گھر کے اندر رہیں یا مناسب جگہ پر، خود کو دوسروں سے الگ تھلگ کر لیں، اور گھر کے افراد سے بھی جتنا ممکن ہو دور رہیں۔

جو افراد گھر پر الگ تھلگ ہیں وہ بیماری کی علامات کے پانچ دن کے بعد اور 24 گھنٹے بخار سے پاک رہنے کے بعد بشرطیکہ بخار کم کرنے کی ادویات کا استعمال نہ کیا ہو اپنی آئسولیشن ختم کر سکتے ہیں۔ اگر وہ شخص جو مثبت ٹیسٹ کرتا ہے ، مکمل طور پر ویکسین شدہ نہیں ہے اور اس میں سانس کے انفیکشن کی علامات نہیں ہوتی ہیں ، تو ٹیسٹ کی تاریخ سے 5 دن گئے جائیں گے۔

مکمل طور پر ویکسین شدہ افراد کو بنا سانس کی تکلیف کی علامات کے جانچ کروانے کی سفارش نہیں کی جاتی۔ اگر پھر بھی ان کی جانچ کا نتیجہ مثبت آتا ہے تو ، انہیں دو دنوں تک خود کو الگ تھلگ کر لینا چاہیے کہ شائد علامات ظاہر ہو جائیں۔

انفیکشن کا سراغ لگانا  
بلدیات کے معمول کے انفیکشن سے باخبر رہنے میں صرف اہل خانہ اور اسی طرح کے رشتہ دار شامل ہونے چاہئیں ، جیسے کے محبوب۔ اگر آپ بیماری سے متاثر ہیں یا بیماری سے متاثرہ افراد کے سرپرست ہیں تو آپ کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ آپ باقی قریبی رشتہ داروں کو خبر دیں اور انکی ٹیسٹ کروانے کے سلسلے میں حوصلہ افزائی کریں۔ صحت اور نگہداشت کے اداروں اور گھریلو خدمات میں ، انفیکشن کا پتہ لگانا الگ تفصیل کے مطابق کیا جانا چاہئے۔

قریبی رابطوں کے لیے مشورے

متاثرہ کے غیر ویکسین شدہ اہل خانہ اور اسی طرح کے قریبی رابطوں کو تجویز دی جاتی ہے کہ سات دنوں تک دوسروں سے فاصلہ رکھیں یا ٹیسٹ کروائیں۔ اگر بیماری سے آپ کا مزید سامنا نہیں ہوتا، تو دوسروں سے فاصلہ رکھنے کی بجائے آپ باقائگی سے اپنی جانچ کروائیں۔

یہ اس طریقے سے ہو سکتا ہے:

1. روزانہ خود کو ٹیسٹ کریں سات دنوں تک

2. سات دنوں تک ہر دوسرے دن پی سی آر ٹیسٹ کروائیں

ویکسین شدہ اہل خانہ اور اسی طرح قریبوں کو دوسروں سے رابطے ختم کرنے کا مشورہ نہیں دیا جاتا، لیکن خود کو علامات ظاہر ہونے کی صورت میں ٹیسٹ ضرور کروائیں۔ وہ افراد جو قریبی رابطے ہیں، لیکن جو اہل خانہ یا ایسے ہی قریبی ہیں ان کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ:

- جیسے ہی باخبر کیے جاتے ہیں کہ وہ قریبی رابطے میں تھے اپنا ٹیسٹ کروائیں
  - اپنا سماجی میل جول محدود کریں جب تک منفی نتیجہ نہیں آجاتا
  - قریبی رابطے کا پتہ چلنے پر آنے والے دس دنوں میں علامات پر خاص غور رکھیں۔
  - علامات ظاہر ہونے پر بنا دیر کیے اپنا ٹیسٹ نئے سرے سے کروائیں
- بلدیاتی ڈاکٹر قرنطینہ کے استعمال اور سفارشات کے بارے میں جائزہ لے سکتا ہے۔



---

ماسک اگر ضروری ہو تو ماسک کے استعمال کے بارے میں سفارش / لازم ہونے کو مقامی اقدامات کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ہیلتھ سروس میں، ماسک انفیکشن کنٹرول کا ایک اہم اقدام ہے۔

---

حقائق

## 25 ستمبر سے غائب ہونے والے اہم مشورے اور قواعد

- ایک میٹر کا فاصلہ رکھنے کا تقاضا، ختم ہو رہا۔
- سماجی رابطوں اور تقاریب پر کوئی پابندیاں نہیں ہوں گی۔
- اب میز پر پیش کرنے کی شرط اور داخلے کے وقت کی بندش نہیں ہوگی۔
- [داخلے کی پابندیاں بتدریج ختم ہو رہی ہیں۔](#)
- [گلوبل ٹریول کونسل یکم اکتوبر سے ختم ہو جائے گی۔](#)

## مشورے اور قواعد جو عام روزمرہ کی زندگی میں بڑھتی ہوئی تیاری کے ساتھ لاگو ہوتے ہیں

- اپنے ہاتھ صاف رکھیں، کھانستے وقت کاغذی رومال یا کہنی کا استعمال کریں اور سانس کی تکلیف کی نئی علامات یا بخار ہونے کی صورت میں گھر پر رہیں۔
- کوویڈ-19 ہونے کی صورت میں خود کو گھر پر محصور کر لیں۔
- اگر آپ کو سانس کے انفیکشن کی علامات ظاہر ہوتی ہیں، تو آپکو اب بھی ٹیسٹ کروانا ہوگا۔ یہ ویکسین شدہ پر بھی لاگو ہوتا ہے۔
- متاثر ہونے والے کے غیر ویکسین شدہ اہل خانہ کو بھی ٹیسٹ کروانا چاہیے اور قرنطینہ اختیار کر لینا چاہیے، اس بات سے قطع نظر کہ علامات ہیں یا نہیں۔ باقی غیر ویکسین شدہ قریبی رابطوں کو قرنطینہ میں جانے کی ضرورت نہیں، لیکن انھیں ایک ٹیسٹ کروانا چاہیے۔

- اسکولوں اور بارنے ہاگے میں ٹریفک لائٹ ماڈل کو فی الحال ایک آگے کے طور پر برقرار رکھا گیا ہے جسے بوقت ضرورت استعمال کیا جا سکتا ہے اگر صورتحال اشارہ کرتی ہے کہ یہ ضروری ہے۔

## مقامی، علاقائی اور قومی سطح پر ہنگامی تیاری۔

جب حکام بیماری کے بوجھ کو قابو رکھنے پر غور کریں گے تو ان چار نکات کو استعمال کیا جائے گا:

- کتنے افراد اسپتالوں میں داخل ہیں
- کتنے افراد انتہائی نگہداشت کے شعبہ میں داخل ہیں
- داخل ہونے والوں کی عمروں کا فرق
- بلدیات میں گنجائش

بلدیات جو بڑے پیمانے پر بیماری پھیلنے کا تجربہ کرتی ہیں جس کی وجہ سے بلدیات کی صلاحیت کو خطرہ ہو سکتا ہے انہیں مقامی قواعد و ضوابط متعارف کرانے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ بلدیات جانچ میں اضافے کے لیے ہنگامی تیاری رکھیں۔ انہیں فی ہفتہ 10 فیصد آبادی میں ریپڈ ٹیسٹ تقسیم کرنے کے قابل ہونا چاہیے، فی ہفتہ 1 فیصد آبادی کو جانچنے کی صلاحیت ہونی چاہیے اور ایک ہفتے کے نوٹس پر ٹیسٹ کی گنجائش 5 فیصد تک بڑھانی ہوگی۔ انہیں ہر ہفتے دو لاکھ خوراکیوں کے برابر ویکسینیشن کی گنجائش بھی برقرار رکھنی ہوگی اور ایک ہنگامی منصوبہ ہونا چاہیے جس کی وجہ سے چار ہفتوں کے اندر صلاحیت میں نمایاں اضافہ ممکن ہو سکے۔

علاقائی صحت کے حکام کے پاس منصوبہ بندی ہونی چاہیے کہ ایک ہی وقت میں بہت سے مریض کو وڈ-19 اور دیگر متعدی بیماریوں کے ساتھ داخل ہو سکتے ہیں، اور لیبارٹریوں میں اچھی تجزیہ کی صلاحیت اور ملازمین میں بیماری کی عدم موجودگی کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ قومی سطح پر، ہمارے پاس نگرانی کے اچھے نظام ہوں گے جو تیزی سے وباء کے پھیلنے اور نئے وائرس کی مختلف حالتوں کا پتہ لگائیں گے، لیکن ظاہر ہے بلدیات کو مقامی طور پر بھی نگرانی کرنی ہوگی۔ ہنگامی تیاریاں سال کے آخر تک قائم رہیں گی، اور ہر ایک کو 2022 کے موسم سرما کے دوران بڑھتی ہوئی ہنگامی صورتحال کے لیے تیار رہنا چاہی۔

TISK میں 27 ستمبر سے کمی

TISK (جانچ، آسولیشن، بیماری کا سراغ لگانا، قرنطینہ) میں کمی کا مطلب ہے کم سے کم لوگوں کو قرنطینہ کیا جائے گا اور بلدیات بیماری کا سراغ لگانے میں کمی کرینگے۔ قرنطینہ بیماری سے زیادہ خطرہ رکھنے والے افراد کے لیے ایک مشورہ ہے: وہ افراد جو ایک ہی گھر میں رہتے ہیں یا ایسے ہی قریبی ہیں، اور جو غیر ویکسین شدہ / مکمل ویکسین شدہ نہیں ہیں۔

دوسرے قریبی رابطوں کو انفیکشن قرنطینہ کرنے کی ذمہ داری سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔

معمول کا انفیکشن سے باخبر رہنا قریبی رابطوں تک محدود ہے جو اہل خانہ اور اسی طرح قریبی ہیں۔